جناب چوہدری محمد یاسین قائد حزب اختلاف قانون ساز اسمبلی۔

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں کرفیو، لاک ڈاؤن، حریت و سیاسی قیادت کی نظر بندی، انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں، نام نہاد آپریشن کے نام پر بچوں، نوجوانوں، خواتین کی گرفتاریاں، عصمت دری اور بدترین تشدد کو 06 ماہ سے زائد کا عرصہ مکمل ہونے پر شدید مذمت کرتا ہے۔

بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے دفاعی بجٹ میں 6% تک اضافہ کر کے خطے اور عالمی امن کو خطرے میں ڈال دیا۔ مودی کی فسطائی پالیسیوں اور ان کے چیف آف آرمی سٹاف کی جانب سے آئے روز پاکستان پر حملے کی دھمکیوں نے ان کے مستقبل کے عزائم کو بے نقاب کر دیا، Citizenship Amendment Act, 2019 (CAA) کو پیش کر کے ملک کو ہندوازم کی جانب پیش قدمی کی بنیاد رکھ دی جس سے ان کے مستقبل کے عزائم سامنے آ چکے ہیں، ان کی اس پالیسی کے خلاف خود بھارت کے اندر عوام سراپا احتجاج ہیں۔ بے گناہ کشمیریوں پر ظلم و ستم اور ایل او سی پر فائرنگ کے واقعات میں اضافہ ان کے ارادوں کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس وقت مقبوضہ کشمیر دنیا کی سب سے بڑی جیل بن چکی ہے۔ ان حالات میں بین الاقوامی خاموشی انسانی المیے کی بدترین مثال ہے۔ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے عوام عالمی اداروں اور اقوام متحدہ کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ بھارت کے اس ظلم و ستم کے خلاف اپنی قراردادوں پر کب عملدرآمد کروائے گا۔

یہ ایوان اقوام عالم سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی نسل کشی روکنے اور CAA کے خاتمہ میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔ حریت کانفرنس اور عوام کو فی الفور رہا کروانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

Scanned by CamScanner